## 97450 ـ وضو میں مصنوعی اعضا کو دھونا ضروری نہیں ہے۔

**سوال**

میرا پاؤں کاٹ دیا گیا ہے ـ اللہ کا شکر ہے۔ اور اس کی جگہ پر مصنوعی پاؤں لگایا گیا ہے، تو کیا میرے لیے مصنوعی قدم کو وضو میں دھونا لازمی ہے؟ اور اگر جرابیں پہن رکھی ہوں تو ان پر مسح کرنا ہو گا؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

"اگر آپ کا پاؤں پنڈلی سے کاٹا گیا ہے اور  آپ کا ٹخنہ سمیت پاؤں کٹ چکا ہے، پھر آپ نے مصنوعی پاؤں پہنا ہوا ہے تو آپ پر اسے دھونا لازمی نہیں ہے، کٹے ہوئے پاؤں  کو دھونا آپ سے ساقط ہو چکا ہے، نیز آپ مصنوعی پاؤں پر مسح بھی نہیں کریں گے، لیکن اگر آپ کا ٹخنہ یا آپ کے پاؤں کا ٹخنے سے نیچے کا کچھ حصہ مثلاً ایڑھی وغیرہ باقی ہے تو پھر اس حصے کو دھونا لازمی ہے، نیز اگر آپ اس پر جراب  یا موزہ پہنتے ہیں تو آپ پاؤں کے باقی ماندہ حصے پر موجود جراب یا موزے پر مسح بھی کریں گے"
المنتقی من فتاوى الشيخ صالح الفوزان" ( 2 / 36 )

واللہ اعلم